Submission of E-contents

1. Name: DR. MD. ZEYAUR RAHMAN,

2. Designation: Associate Professor,

3. Department/College: URDU/S. Sinha college, Aurangabad

4. Subject: URDU

5. Course Type : (UG/PG/UG Vocational Courses/PG Vocational Courses/Medical/Para-Medical/LAw/Technical/ Educational/ Diploma) write anyone : UG

6. Course (B.A/B.Sc/B.Com/M.A./M.Sc/M.Com) write anyone :
B.A.(Hons), Part-III, Paper-6th, Group-A

7. Title/Heading of e-content : HALI KA MOQADMA-E-SHER-RO SHAIRY

8. Image to be displayed with e-content (1125x750 in jpg or png only): drive link

9. PDF of e-content (in . pdf and < 10Mb) : drive link

10. URL from YouTube Video of e-content:

11. Whatsapp Number * 9431632576

NOTE: In Sr.No.9 &10, One must be filled.

Fill and send to munodalgaya@gmail.com

20-08-2020

حالی کا مقدمۂ شعر و شاعری

B.A. (Hons), Part-III, Paper-6th, Group A

اردو کے مشہور ناقد پروفیسر کلیم الدین احمد حالی پر سخت نکتہ چینی کے بعد یہ اعتراف بھی کرتے ہیں کہ وہ اردو تنقید کے بانی بھی ہیں اور اس وقت تک اردو کے بہترین ناقد بھی۔ کلیم الدین احمد کا یہ اعتراف حقیقت پر مبنی ہے۔ اردو تنقید کی صحیح معنوں میں ابتدا حالی سے ہوتی ہے۔ انہوں نے نہ صرف پہلی بار اردو میں نظری مباحث کا آغاز کیا بلکہ عملی تنقید کے تحت غزل، قصیدہ اور مثنوی کا تنقیدی جائزہ بھی لیا۔ انہوں نے پہلی بار تنقید کے بنیادی اصولوں کی طرف بھی اشارہ کیا اور اس کی روشنی میں بعض شعراء کے بارے میں اپنے تاثرات بھی مرتب کیے۔ ڈاکٹر عبادت بریلوی کو ترقی پسند تنقید کی جھلک سب سے پہلے حالی کے یہاں ہی نظر آتی ہے، کیونکہ بقول ان کے حالی پہلے نقاد تھے جنہوں نے مادہ اور خیال کے تعلق کو محسوس کیا اور اس کے مقاصد پر زور دیا۔

حالی نے مقدمہ شعر و شاعری میں شعر و شاعری کی بنیادی خصوصیات سے بحث کی ہے اس سلسلے میں وہ تین باتوں پر زور دیتے ہیں۔ تخیل، مطالعہ کائنات اور تفحص الفاظ۔ تخیل کے بارے میں حالی کہتے ہیں کہ وہ ایک ایسی قوت ہے جو شاعر کے ذہن میں موجود معلومات کے ذخیرے کو مکرر ترتیب دے کر ایک نئی صورت بخشتی ہے۔ یہاں دراصل حالی نے کولرج کے نظریے سے استفادہ کیا ہے۔ تخیل کے بعد حالی کائنات کے مطالعے کی بات کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ مشاہدہ کے باعث تجربے میں جو توسیع ہوتی ہے اس سے متخیلہ کی کارکردگی بڑھ جاتی ہے، حالی کا یہ نظریہ بھی ان کا اپنا نہیں ہے، تاہم وہ پہلے نقاد ہیں جنہوں نے اردو تنقید میں اسے برتا ہے۔ اس کے بعد حالی نے تفحص الفاظ کی اہمیت کا بیان کیا ہے۔ تفحص الفاظ کے سلسلے میں حالی کا کہنا یہ ہے کہ خیال کے اظہار کے لیے مناسب الفاظ کا انتخاب ضروری ہے۔ وہ کہتے ہیں: "شاعری کا مدار جس قدر الفاظ پر ہے معنی پر نہیں" کلیم الدین احمد نے اس سلسلے میں بھی حالی کی گرفت کی ہے اور کہا ہے کہ خیالات اور الفاظ تو بیک وقت ذہن میں آتے ہیں۔

حالی نے شعر کی داخلی ساخت سے بھی بحث کی ہے اور اچھے اشعار کے لیے سادگی، اصلیت اور جوش کو ضروری قرار دیا ہے۔ حالی کا یہ نظریہ ملٹن کے الفاظ Sensous Passionate simple سے ماخوذ ہے۔ اشعار میں اسلوب کی سادگی کی اہمیت کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ اسی طرح اصلیت کے سلسلے میں حالی کے خیالات Realism کے مفہوم کو درشاتے ہیں جو ان کی تنقیدی بصیرت کا ثبوت ہیں۔ جوش سے حالی کی مراد شعر میں تاثیر سے ہے اور ظاہر ہے شعر میں تاثیر کا ہونا لازمی ہے۔

حالی نے اپنے تنقیدی نظریات کو شعر و شاعری تک ہی محدود رکھا، انہوں نے غزل، قصیدہ، مثنوی، مرثیہ وغیرہ کے اصول متعین کیے۔ حالی کے یہاں ان اصولوں کو پیش کرتے ہوئے ایک اصلاحی رجحان غالب رہا ہے اور شاید اسی وجہ سے ان میں گہرائی نسبتاً کم پائی جاتی ہے۔

غرض حالی کے ہاتھوں نظریاتی تنقید کی بنیاد پڑی اور عملی تنقید کا بھی آغاز ہوا، اور انہوں نے یہ سب اس وقت کیا جب کسی کو اس کا علم نہیں تھا۔ بقول عبادت بریلوی —

"حالی کے بغیر اردو تنقید کی اور اردو تنقید کے بغیر حالی کی کوئی حیثیت نہیں رہ جاتی"۔

اس طرح حالی نے اردو تنقید کو تذکرے کی محدود اور تنگ دنیا سے باہر نکال کر سائنسی تنقید کی بنیاد ہموار کی۔ تنقید کے لیے انہوں نے علمی اور صاف و شفاف زبان کا استعمال کیا تاکہ اس میں پیش کردہ خیالات و افکار واضح ہو جائیں۔ یہی نہیں بلکہ حالی نے فنی کارنامے کی تشریح فنکار کی شخصیت اور اس کے مادی حالات کی روشنی میں کی اور اسے عقل اور سائنس کی کسوٹی پر پرکھنے کی کوشش کی۔

DR. MD. ZEYAUR RAHMAN,
Associate Professor,
Deptt. of Urdu, S. Sinha College, Aurangabad
Course: B.A. (Hons), Part-III, Paper-6th, Group-A
Title/Heading of E-Content: HALI KA MOQADMA-E-SHER-O-SHAIRY
What app no. 9431632576